پریس ریلیز:

شیل پاکستان کی کاروباری نتائج پر گذشتہ مشکل سہ ماہی کے گہرے اثرات

کراچی: 21 اگست، 2020 - شیل پاکستان لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے، 21 اگست کو، رواں سال کی دوسری سہ ماہی کے کاروباری نتائج کا اعلان کیا گیا۔ ادارے نے 3.540 ارب روپے کا بعداز ٹیکس خسارہ ظاہر کیا۔جبکہ، گذشتہ سال کے متوازی عرصہ کے دوران 1.704 ارب روپے کا خسارہ ظاہر کیا گیا تھا۔

رواں سال کی دوسری سہ ماہی، اس پوری صنعت کے لئے آزمائشوں سے بھرپور رہی اور کووڈ 19 وباء کے باعث شہروں میں لاک ڈاؤن نے بھی کاروباری حجم پر گہرا اثر کیا۔حالانکہ،اب حال ہی میں حکومت نے لاک ڈاؤن کے اقدامات میں نرمی کردی ہے۔مگر پھر بھی، پاکستان میں تیل کی فروخت کے تمام ادارے اب تک تیل کے استعمال میں نمایاں کمی کے باعث، مشکل تجربات سے گزر رہے ہیں۔گزشتہ سال کے متوازی عرصہ کے مقابلے میں، پاکستان میں موٹر گیسولین کی فروخت کے حجم میں 7 فیصد کمی واقع ہوئی،جبکہ ہائی اسپیڈ ڈیزل کی فروخت کے حجم میں 9 فیصد کمی ہوئی تجارتی حجم میں تنزلی کے اس رجحان نے شیل پاکستان لمیٹڈ کے کاروباری نتائج اور اس ادارے کے مالیاتی نتائج پر بھی گہرے اثرات مرتب کئے۔

اس سہ ماہی کے دوران، خام تیل کی بین الاقوامی قیمت،اپریل 2020 کے دوران، تاریخی کمی کے ساتھ 19 ڈالر فی بیرل تک گر گئی۔تیل کی پوری صنعت نے تیل کے غیر مستحکم نرخوں کے باعث مشکلات کا سامنا کیا۔قیمتوں میں اس قدر اچانک اتار چڑھاؤ کے نتیجے میں شیل پاکستان لمیٹڈ کے نہایت وسیع ذخیرہ پر بہت نقصان ہوا، جس کے باعث ادارے کی مالیاتی کارکردگی بری طرح متاثر ہوئی۔

شیل پاکستان لمیٹڈ کی پوری توجہ، پاکستان میں توانائی کی صنعت کے روشن مستقبل کو یقینی بنانے پر ہے۔ادارے کا عزم ہے کہ اپنی مالیاتی کارکردگی کو بہتر بناتے ہوئے، قوانین کی پیروی اور محفوظ کاروباری سرگرمیوں کو یقینی بنایا جائے۔